1
عمیر دیوبندی کی کتاب ''فضل خداوندی'' میں علمائے دیوبند کی جہالت کے نمونے اور عمیر دیوبندی کی منافقت
جہالت
سر چڑھ کر بولے
عمیر کی کتاب میں علمائے دیوبند کی جہالت کی کہانی (پہلا حصہ)
از:۔(صابر علی رضوی اصلاح عقائد گروپ)

جہالت سر چڑھ کر بولے سلسلہ نمبر ا

دیو بندیت نام ہے مکر و فریب اور نئے نئے عقائد اور ہر آن فتنے پیدا کرنے والے اس گروہ کا جس نے 1857 کے بعد سے ہی انگروں کے اشاروں پر مسلمانوں میں انتشار برپا کیا۔ اور نبی کریم ﷺ کی شان میں منہ بھر کر گستاخیاں کیں، عاشقان رسول ﷺ کے دلوں کو مجروح کیا اور ان پر کبھی بدعت تو کبھی شرک کے فتوے لگا کر پریشان کیا ان سب کے پیچھے وجہ صرف رسول اللہ ﷺ کی دشمنی تھی۔

ظاہر سی بات ہے جہاں اجالا ہوتا ہے وہاں اندھیرہ نہیں ٹکتا یہی وجہ ہے کہ اس فرقۂ باطلہ نے جب بھی اہل علم حضرات سے ٹکرانے کی کوشش کی منہ کی کھائی اور آج بھی وہی منظر دیکھنے میں آرہا ہے۔ جیسا کہ فاتح فرقہ دیو بندیت مناظر اسلام علامہ مفتی اختر حسین رضا مصباحی صاحب قبلہ نے ایک کتاب بنام "قہر خداوندی بر فرقہ دیو بندی لکھ کر اس فرقہ دیو بندیت کی مکاریت و دجالیت سے قوم کو آشنا کروایا۔

حضرت مفتی صاحب کی کتاب نے دیو بندیت کا جینا حرام کر دیا دیو بندیوں

نے ادھر ادھر بہت پیر مارے مگر ''قہر خداوندی بر فرقہ دیو بندی کا جواب نہیں نکال پائے تو ان لوگوں نے وہی چال چلی جو ان کے خبیث مولویوں نے آج سے تقریباً سو/۱۰۰ سال قبل چلی تھی کہ جواب نہ بن پڑے تو منہ بھر کر جہالت بک دیا جائے تا کہ کم سے کم اہل علم نہیں تو جاہل حضرات ہی انکے دام فریب میں آجائے ،اور خوب منافقت عام کریں تا کہ بھولے بھالے مسلمانوں کو گمراہ کیا جاسکے۔اس کا تازہ نمونہ دیو بندی مولوی عمیر قاسمی نے پیش کیا ہے اور خوب جہالت کا مظاہرہ کیا تا کہ کم سے کم اپنی جاہل قوم (دیو بندی) کو ہی مطمئن کر سکے۔

عمیر کی اس جہالت پر کچھ دیو بندی مولویوں نے تقریظات بھی لکھیں حالانکہ عمیر کی کوشش تھی کہ ''قہر خداوندی بر فرقہ دیو بندی'' کا جواب لکھا جائے لیکن اس سے یہ کام نہ ہوسکا اور ہوتا بھی کیسے جہالت کب علم پر غالب آتی لیکن کم سے کم ایک فارمیلٹی تو ادا کرنی تھی جو اس جاہل مولوی نے ادا کردی

ایک طرف مفتی محمد اختر حسین رضا خان مصباحی کی کتاب ''قہر خداوندی

برفرقہ دیوبندی'' تو دوسری طرف عمیر دیوبندی کی جہالت کا نمونہ ''فضل خدا وندی''۔ دونوں میں زمین وآسمان کا فرق لیکن اگر'' قہر خداوندی کا جواب نام'' دیکر نہ لکھتے تو اپنی قوم کو تسلی کیسے دیتے؟

اب ذرا مفتی صاحب کی کتاب '' قہر خداوندی'' کے عنوان پر ہی غور کیجئے کہ اللہ رب العزت جس کی مرضی سے انسان کو عزت وذلت نصیب ہوتی ہے اسی رب کائینات نے مفتی محمد اختر حسین رضا مصباحی مجددی کے قلم میں وہ طاقت بخشی کہ آپ کی کتاب ایک طرف صرف اس کتاب کا ٹائیٹل ہی ان بد مذہبوں پر غالب آگیا۔

'' قہر خداوندی برفرقۂ دیوبندی'' جس میں آپ نے ان منافقوں کی آپسی خانہ جنگی کا ذکر کیا۔

اس کے جواب میں عمیر دیوبندی نے چاہا کہ وہ '' قہر خداوندی برفرقۂ دیوبندی'' کے جواب میں ''فضل خداوندی برفرقہ دیوبندی'' تحریر کرے لیکن مرضئ خداوندی دیکھئے کہ جب اس نے اپنے فرقے کی آپسی خانہ جنگی کو فضل خداوندی ثابت کرنے کی کوشش کی اور اپنے دھرم کی آپسی جنگ

وجدل پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی تو اس کتاب میں ہی انکے مولویوں کا اختلاف پھوٹ پڑا جیسا کہ دیوبندیوں کی اس کتاب میں دیوبند مدرسہ کے نائب مہتمم دیوبندی مولانا عبدالخالق سنبھلی نے عمیر دیوبندی کو مناظرہ اسلام کہہ دیا مطلب عبدالخالق دیوبندی کی نظر میں عمیر دیوبندی مناظرِ اسلام ہے

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو

امام الانبیاء، خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کرتا ہوں جن کے ہم غلام ہیں جن کی سیرت، اقوال وافعال، احوال واعمال کو اپنی زندگی کے گوشہ گوشہ میں بسانا اور اس پر عمل پیرا ہونا ہمارا اور ہمارے علمائے اہل السنۃ کا وطیرہ اور مابہ الامتیاز ہے۔

اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جو کہ "اشداء علی الکفار" اور "رحماء بینھم" کے پیکر ہیں۔

اور اولیاء کرام خصوصاً پیران پیر محبوب رب العالمین والرحمٰن حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، سلطان الاولیاء حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، امام الہند حضرت مولانا شاہ ولی اللہ قدس اسرارہم کے نام۔

اور علمائے دیوبند

خصوصاً حجۃ الاسلام قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا قاسم النانوتوی، قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حکیم الامت مجدد دین وملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، مزید والمحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری۔

تقریظ

شیخ الاتقیاء، مخزن محاسن الاخلاق، ادیب زماں، حامی سنت حضرت مولانا عبدالخالق صاحب سنبھلی دامت برکاتہم استاذ تفسیر وحدیث ونائب مہتمم دارالعلوم دیوبند

باسمہ تعالیٰ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

بندہ کے سامنے کتاب "فضل خداوندی بر اہل سنت دیوبندی" بجواب "قہر خداوندی برفرقۂ دیوبندی" کا مسودہ ہے، جس کو مناظر اسلام جناب مولانا مفتی محمد عمیر صاحب قاسمی حفظہ اللہ نے ترتیب دیا ہے، یہ مجموعہ مولوی محمد اختر مصباحی صاحب کی کتاب "قہر خداوندی......" کے جواب میں تیار کیا گیا ہے۔ اس پر احقر نے جستہ جستہ نظر ڈالی، مؤلف سلمہٗ نے یہ فضل خداوندی

جبکہ اسی کتاب میں انکے دوسرے مولوی مفرور مناظر طاہر گیاوی کی عقل نے عجیب فطرت اختیار کر لی کہتا ہے "میں نے سرسری طور پر مطالعہ کی ہے

اور یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ مفتی عمیر صاحب کامیاب مناظر اور انکا قلم ایک کامیاب قلم ہے''اب خود مفرور مناظر (طاہر گیاوی) نے اور نائب مہتمم دیوبند نے دونوں نے عمیر کو مناظر اسلام مان لیا لیکن یہ کیا بات ہوئی کہ یہی مفرور مناظر آگے کے جملے میں کہتا ہے کہ''اسی طرح کام میں لگے رہے تو انشاءاللہ کامیاب مناظر اور محرر ہو جائیں گے''۔

جناب طاہر گیاوی صاحب یہ کیا ہو گیا کہ آپ کا دل کچھ اور۔اور قلم کچھ اور کہہ رہا ہے لگتا ہے دوسرے کی کامیاب قلم کا فیصلہ کرنے والے خود آپکی قلم ناکامیاب ہو گئی اوپر کی سطر میں لکھا کہ''مفتی عمیر کامیاب مناظر اور ان کا قلم کامیاب قلم ہے۔اور فوراً دوسری سطر میں خود آپکا قلم ناکام ہو گیا

اور یہاں الگ رائے دے بیٹھے کہ ''اسی طرح لگے رہے تو انشاء اللہ کامیاب مناظر اور محرر ہو جائیں گے'' مطلب پہلے جسے آپ کامیاب مان چکے تھے دوسرے سطر میں مشورہ دے رہے ہیں کہ اسی طرح لگے رہو گے تو کامیاب مناظر ہو جاؤ گے۔

یہ ہے غلام اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین ملت کے ایک غلام کا معاملہ کہ جب وہ (مفتی محمد اختر حسین مصباحی مجددی) لکھتے ہیں ''قہر خدا وندی بر فرقۂ دیوبندی'' یعنی دیوبندیوں کی باہمی جنگ و جدل'' تو اس پر تم لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کر لو پھر بھی وہ ظاہر ہو کر رہا اور خود دیوبندی مفرور مناظر کی قلم بھی لڑکھڑا گئی۔

اسی طرح انکے تیسرے دیوبندی مفتی دیوبند راشد اعظمی نے آگے تقریظ

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میں ایک حدیث نقل کی اور اسکے مفہوم میں لکھا کہ ''دل کے بگاڑ کا اثر سارے ہی اعضائے انسانی پر ظاہر ہوتا ہے لیکن اس کا سب سے پہلا اثر زبان پر ظاہر ہوتا ہے اور دل ہی کے حساب سے زبان بھی بگڑ جاتی ہے''۔

واہ جناب آپ نے حدیث کا مفہوم کیا خوب بیان کیا لگتا ہے مفرور مناظر طاہر گیاوی کے حالات سے آپ کافی واقفیت رکھتے ہیں اور انکے اس بگاڑ کو صراحتاً حدیث سے ثابت کر دیا کہ اب مفرور مناظر طاہر گیاوی کا دل بگڑ گیا ہے جسکا اثر انکی زبان سے ظاہر ہوتا نظر آ رہا ہے۔

پتہ چلا کہ اللہ نے جسے عزت دی اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ جب یہی عزت اللہ تعالٰی نے اعلٰی حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا فاضل بریلوی کو عطا کی تو کوئی ایک جماعت نے انہیں عزت نہیں دی بلکہ ان کے دشمنوں کو بھی مجبور ہو کر امام اہل سنت کی تعریف کرنا پڑی۔اور بڑے بڑے مشائخ نے انھیں اور انکی تعلیمات کو صراہا سوائے جاہلوں اور منافقوں کے۔ظاہر سی بات جہالت نے جب کسی کو ابوجہل بنایا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے معجزات کو مزاق میں اڑا دیا اور جب کسی کو ہدایت کی

روشنی ملی تو اس نے ایک راہب کی پیشن گوئی کے بعد رسول اللہ ﷺ کے علم غیب پر ایمان لاتے ہوئے دین اسلام قبول کرلیا۔

یہی وجہ ہے کہ فرقہ دیوبند جہالت کے اس نمونے کا نام ہے جس کا مصداق ابو جہل بنا رہا۔ کہ حق کبھی بھی اسے سمجھ میں نہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کی گستاخیاں کرتا رہا اور حق بات اسے کبھی سمجھ میں نہ آئی۔